سوال

مال کرنے کا حکم (245)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض تقریبات یا دوسرے موقعوں پر ہم ترانوں کے ساتھ طبلے بھی استعمال کرتے ہیں اور بعض راتیں اسی کام میں گزار دیتے ہیں۔ لیکن ایک دفعہ ہم پر کسی آدمی نے گرفت کی۔

رہ ہے۔۔۔ یعنی ہم جو ترانے گاتے اور طبلے استعمال کرتے ہیں۔۔۔ یہ خیال رہے کہ ہم جو ترانے دہراتے ہیں ان میں فحش کلام نہیں ہوتا۔ مجھے فتویٰ دیجئے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ (سعود۔ س۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسی کوئی بات نہیں جانتے جس کی رو سے طبلوں کا استعمال مباح ہو۔ بلکہ صحیح احادیث کے ظاہری معنی طبلوں کے استعمال کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے کہ موسیقی کے دوسرے آلات مثلاً عود اور کمان وغیرہ ہیں۔ اسی لیے آپ ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

والحَرِيرَ، والخَمْرَ، والمَعَازِفَ))

ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے۔ اور حر کا معنی زنا اور معازف کا معنی گانے اور آلات موسیقی ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ